احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۹۹ ہفتہ۔۔ ربیع الثانی ۔۱۴۱۵ھ ‘۔۸۔تبوک ۷۳ ۱۳ ھش ۸ ۔ ستمبر ۱۹۹۴ء

کوئی عداوت تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو

سچ پر ٹھہر جاؤ اور سچی گواہی دو جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے (۔) یعنی بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ سے بھی کہ وہ بت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلۂ حق سے تمہارا منہ پھیرتی ہے وہی تمہاری راہ میں بُت ہے۔ سچی گواہی دو۔ اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو۔ چاہئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔ باہم بخل اور کینہ اور حسد اور بغض اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دیکھو! مذہب تو ایک عام لفظ ہے۔ اس کے معنے چلنے کی جگہ یعنی راہ کے ہیں اور یہ دین کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔ ہر قسم کے علوم و فنون طبقات الارض‘ طبعی‘ طبابت‘ ہیئت وغیرہ میں بھی ان علوم کے ماہرین کا ایک مذہب ہوتا ہے۔ اس سے کسی کو چارہ ہو سکتا ہی نہیں۔ یہ تو انسان کے لئے لازمی امر ہے۔ اس سے باہر ہو نہیں سکتا۔ پس جیسے انسان کی روح جسم کو چاہتی ہے۔ معانی الفاظ اور پیرایہ کو چاہتے ہیں۔ اسی طرح انسان کو مذہب کی ضرورت ہے۔ ہماری یہ غرض نہیں ہے اور نہ ہم یہ بحث کرتے ہیں کہ کوئی اللہ کہے یا گاڈ کہے یا پرمیشر ہمارا مقصد تو صرف یہ ہے کہ جس کو وہ پکارتا ہے اس نے اس کو سمجھا کیا ہے؟ ہم کہتے ہیں کہ کوئی نام لو‘ مگر یہ بتاؤ کہ تم اسے کہتے کیا ہو؟ اس کے صفات تم نے کیا قائم کئے ہیں؟ صفات الٰہی کا مسئلہ ہی تو بڑا مسئلہ ہے۔ جس پر غور کرنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد اول ص ۴۶۴)

سانحہ ارتحال

○ محترم ڈاکٹر رانا نصیر احمد شاہد صاحب ولد بشیر احمد صاحب کینیڈا میں ۳ اور ۴ ستمبر ۱۹۹۴ء کی درمیانی شب حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ آپ نے کنگ ایڈورڈ کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کا امتحان نمایاں نمبروں میں پاس کرتے ہوئے سلور میڈل حاصل کیا۔ آپ کا تعلیمی ریکارڈ نہایت شاندار رہا۔ مڈل‘ میٹرک‘ ایف ایس سی میں سکالرشپ حاصل کیا آج کل مزید میڈیکل تعلیم کے لئے کینیڈا میں مقیم تھے اور ان کا امتحان ہو رہا تھا۔ ۳۔ ستمبر کو آخری پیپر دے کر گھر آئے۔ رات کو دل کا دورہ پڑا ہسپتال لے جایا گیا مگر حالت نہ سنبھل سکی اور اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ مکرم محمد شفیع انور صاحب المعروف صوبیدار بھٹے والے کے نواسے تھے۔ تقریباً پونے دو سال پہلے ان کی شادی ہوئی۔ آپ نے اپنے پیچھے دو ماہ کا ایک بیٹا اور بیوہ سوگوار چھوڑے ہیں۔ ان کی میت کینیڈا سے ربوہ لانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ آپ کی عمر تقریباً ۳۲ سال تھی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

نسیم سیفی

تقریب رخصتانہ

○ عزیزہ محترمہ عفیفہ طارق صاحبہ بنت مکرم عبدالسبحان صاحب طارق کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۶۔ جولائی ۱۹۹۴ء کو بیت الفضل لندن میں عمل میں آئی جس میں ازراہ شفقت حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے شریک ہو کر دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔ قبل ازیں عزیزہ کا نکاح عزیز مکرم لقمان شریف صاحب لون ابن مکرم شریف احمد بٹ صاحب کے ہمراہ حضرت امام جماعت احمدیہ کی موجودگی میں محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد نے مبلغ دس ہزار پونڈ حق مہر پر پڑھا تھا۔

عزیزہ عفیفہ طارق حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابری (رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ

باقی صفحہ ۷ پر

ذکر الٰہی کرنے والوں کی زندگی بھی زندگی اور موت بھی زندگی ہو جاتی ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

حضرت خبیب ؓ کا ذکر بار بار آپ سن چکے ہیں مگر ایسا ذکر ہے جو کبھی پرانا نہیں ہوتا آپ نے جب جان دی‘ ایسی حالت میں کہ دشمن نے آپ کو گھیرے میں لے کر پکڑ لیا تھا اور مقتل کی طرف لے جا رہے تھے اس وقت مقتل میں پہنچ کر انہوں نے کہا کہ مجھے اجازت دو کہ میں دو رکعتیں نماز پڑھ لوں۔ ذکر الٰہی تو کر ہی رہے تھے ہر وقت ذکر کرتے رہتے تھے نماز کی اہمیت کا یہ حال تھا کہ صحابہ سب سے زیادہ پاکیزہ‘ سب سے بلند تر ذکر الٰہی کو ہی سمجھتے تھے تو انہوں نے دو رکعتیں نماز ادا کی۔ سلام پھیرا اور اور کہا دل نہیں چاہتا تھا کہ اس نماز سے الگ ہو جاؤں۔ مگر ڈرتا تھا کہ تم مجھے بزدل نہ سمجھ لو۔ یہ نہ سمجھ لو کہ میں شہادت سے ڈر رہا ہوں اس لئے جلدی میں یہ رکعتیں ادا کر دی ہیں‘ اب جو چاہو کرو اور جب ان کو نیزہ مارا گیا تو وہ شعر پڑھتے ہوئے زمین پر گر پڑے (۔) کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ خدا کی راہ میں کس کروٹ پر قتل ہو کر گرتا ہوں۔

یہ تو اللہ کی خاطر ہے اور اگر وہ چاہے تو میرے جسم کے چھوٹے سے چھوٹے ٹکڑوں پر۔ جو پارہ پارہ کر دیا گیا ہو۔ ہر جسم کے حصے پر برکتیں نازل فرمائے۔ یہ آخری آواز تھی جو شہادت کے وقت ان کے منہ سے نکلی ہے۔ اور یہی ذکر اللہ کرنے والوں کے دل کی آواز بن جایا کرتی ہے۔ ان کی زندگی بھی زندگی ہو جاتی ہے‘ ان کی موت بھی زندگی ہو جاتی ہے۔ ان کو کوئی پرواہ نہیں رہتی کہ کس طرح کس حالت میں ان کا انجام ہو۔ جانتے ہیں کہ اللہ اپنے ذکر کرنے والوں کے جسم کے ذرہ ذرہ پر برکتیں نازل فرماتا ہے اور اس کی روح ہمیشہ کے لئے خدا کی پناہ میں آ جاتی ہے اور اس کا ذکر ہمیشہ کے لئے اس کے اوپر اپنی رحمت کی چادر تان دیتا ہے خواہ وہ اس دنیا میں رہے خواہ وہ اس دنیا میں چلا جائے۔

پس اس پہلو سے اس رنگ میں ذکر کریں کہ آپ کے ساتھ تمام دنیا کا ذکر وابستہ ہو جائے۔ تمام خدا کے بندے اور مخلوق جو آج ہیں یا کل آنے والی ہیں آپ سے ذکر کے آداب سیکھیں۔

(از خطبہ یکم اپریل ۱۹۹۴ء)

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت دو روپیہ

۸- تبوک ۱۳۷۳ ہش — ۸- ستمبر ۱۹۹۴ء

دعا اور کام

حضرت امام جماعت احمدیہ - حضرت مرزا طاہر احمد صاحب - نے کئی بار فرمایا ہے کہ دعا تو میں سب کے لئے کرتا ہوں۔ جو دعا کے لئے لکھتے ہیں ان کے لئے بھی اور جو نہیں لکھتے ان کے لئے بھی۔ لیکن میری دعا لگ صرف اس شخص کو سکتی ہے جو ان دعاؤں کے مطابق بنے۔ اللہ تعالیٰ کسی کو کسی کام کے لئے مجبور تو نہیں کرتا۔ ایک شخص اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ یا کسی سے دعا کروائے۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک بنادے اور خود فیصلہ کرلے کہ میں نے نیک بننا ہی نہیں تو ظاہر ہے کہ خدا کو اس کے نیک بننے سے کیا واسطہ۔ پہلے وہ خود فیصلہ کرے کہ اسے نیک بننا ہے اور پھر دعا کرے یا دعا کروائے۔ تو اللہ تعالیٰ دعا کو سن کر اسے نیک بنادے گا۔ گویا کہ جو کچھ انسان خدا سے مانگتا ہے اس کے مطابق بنے بھی۔ جب بات بنتی ہے۔

ہم پاکستان کے استحکام کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ لیکن پاکستان نام ہے پاکستان میں بسنے والے تمام لوگوں کا۔ نہ یہ کسی مخصوص خطے ہی سے تعلق رکھنے والی بات ہے نہ کسی خاص فرد یا قبیلہ سے۔ پاکستان نام ہے پاکستان میں بسنے والے لوگوں کا۔ خطہ کا نام ہو بھی تو خطہ تو کردار کا اظہار نہیں کرسکتا کردار کا اظہار تو لوگ ہی کرتے ہیں۔ اگر پاکستان کے لوگ اچھے ہیں تو پاکستان اچھا ہے۔ اگر کوئی ایسا کام کرے جو بدنامی کا باعث ہو تو پاکستان بدنام ہوگا۔

بنگال کے وہ منافق جنہوں نے اس علاقے کو غیر کے ہاتھوں میں دینے میں مدد کی تھی۔ کتنے لوگ تھے۔ چند ایک۔ بلکہ نام تو ایک دو ہی کا لیا جاتا ہے۔ یہ بات ہے ان دنوں کی جب انگریز وہاں کا حاکم بننا چاہتا تھا۔ پرانی بات۔ لیکن ان چند لوگوں نے زمام حکومت غیر کے ہاتھوں میں جانے میں مدد دی۔

جب تک ہم سب کے سب پاکستان کے استحکام کے لئے کام نہیں کریں گے اس کا استحکام یقینی نہیں ہو سکتا اور ہماری دعائیں بھی کام نہیں آسکتیں۔

لازم ہے کہ دعائیں بھی کی جائیں لیکن استحکام کی تدبیروں پر بھی عمل کیا جائے۔ اور اس عمل میں۔ جس طرح کہ دعاؤں میں بھی۔ سب یک جان ہو جائیں پاکستان کا استحکام ہمارا استحکام ہے۔ اور ہمارا استحکام پاکستان کا استحکام ہے اس کے لئے دعا کی بھی ضرورت ہے اور کام کی بھی۔ دعا بھی سب کریں اور کام بھی سب کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ کامیابیوں سے ہمکنار رکھے۔ پاکستان کا جھنڈا بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے۔ اور پاکستانی ہر میدان میں آگے سے آگے بڑھتے رہیں۔

میں نے کی ہے بات استحکام کی
کچھ دعا کی اور کچھ کچھ کام کی
دونوں باتوں کی ملے توفیق اگر
لاج رکھ لیں ہم وطن کے نام کی

ابو الاقبال

زنجیر میں ہیں دیر و حرم، کون و مکاں بھی
ہے عشق ہمیں اُن سے، نہیں جن کا گماں بھی

جو جسم کے ذرّوں میں خدا ڈھونڈ رہی ہے
یُوسف کی زلیخا میں ہے وہ روحِ تپاں بھی

اس مُہرِ خموشی میں نہاں روحِ تکلّم
اس سوئے ہوئے شہر کی ہے اپنی زباں بھی

ہر لہر کے سینے سے لپٹتا ہے مرا دل
منجدھار کے اُس پار ہو ساحل کا نشاں بھی

کیوں وقت کی لہریں مجھے لے جائیں کسی اور
دائم دلِ دریا ہوں مَیں موجوں میں رواں بھی

ہم زیست کی سرحد پہ ملے موت سے لیکن
ہے دشتِ طلب بھی وہی اور منزلِ جاں بھی

غالب احمد

کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

امانت یکصد یتامیٰ

۱- جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہئیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرمادیں

۲- حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقبل انتظام کیا جا سکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی، دار الضیافت ربوہ

ہومیوپیتھی کلاس نمبر ۱۷

جانوروں کے اپھارے، بھڑ، شہد کی مکھی اور بچھو کے کاٹے کی دواؤں کا بیان

ایلومینا، ایگنس کاسٹس، ایلنتھوس، بال جھڑنے اور سفید ہونے کا نسخہ

حضرت امام جماعت احمدیہ کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۱۷ میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۲۳ مئی ۱۹۹۴ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے ہیں) نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام میں ہومیوپیتھک کلاس کے بارے میں بعض اہم ادویہ اور ان کے خواص استعمالات وغیرہ کا ذکر فرمایا۔

پیٹ میں ہوا کے لئے (Aloe) ایلو مشہور ہے۔ دائیں طرف گولہ زیادہ بنتا ہے۔ یہ علامت لائیکوپوڈیم میں بھی پائی جاتی ہے اس کے اسہال بھی لائیکوپوڈیم سے ملتے ہیں۔ سی فوڈ سے بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ اسہال، الٹی اور ہوا تینوں تکلیفیں ساتھ ساتھ چلتی ہیں لیکن ہوا کے لئے کچھ دوائیں خاص طور پر یاد رکھنی چاہئیں۔ ان میں سے

کاربوویج Carbo Veg

چائنا China

لائیکوپوڈیم Lycopodium

اور ایلو Aloe

ان کی تمیز والی علامتیں یہ ہیں۔ کاربوویج میں ہوا کا دباؤ اوپر کی طرف ہوتا ہے۔ انتڑیوں کی حرکت میں خلل ہوتا ہے۔ انتڑیوں کی حرکت میں خلل میں نکس وامیکا چوٹی کی دوا ہے نکس وامیکا میں بھی ہوا ہے کسی قسم کی معدے یا انتڑیوں کی تکلیف ہو ہوا تو وہاں ہونی ہی ہونی ہے۔ ہم جو ہوا کی بات کر رہے ہیں تو ایک دائمی ہوا کے مریض کا تصور ہے۔ ایک ایسا مریض ہو ہمیشہ ہوا کے بند ہونے کا شاکی رہتا ہے۔ اس کے لئے یہ چار دوائیں نمایاں ہیں۔

چائنا کی ہوا سارے پیٹ میں گڑگڑاتی پھرتی ہے اس میں بدبو نہیں ہوتی۔ وہ جسم کی خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ چائنا کونین ہے۔ وہ خشک کر دیتی ہے۔ یہ ہوا ہلکی درد کے ساتھ بے چینی کرتی ہے ایک گڑگڑانے کی آواز مخصوص طور پر ٹائیفائیڈ کی علامت ہے۔ بائیں طرف ہوا اکٹھی ہوتی ہے ہاتھ لگائیں تو گڑگڑاہٹ کے ساتھ جگہ بدلتی ہے۔ اس میں ٹائیفائیڈینم Typhaidinum اچھی ہے۔ مگر وہ عارضی کیفیت ہے۔

جانوروں کی اپھارے کی دوا۔

عارضی کیفیت کی جو اہم دوا یاد رکھنے کے قابل ہے وہ کولچیکم Colchicum اپھارے کی دوا ہے۔ روزمرہ کی ہوا کی نہیں ہے۔ اگر کسی وجہ سے اپھارہ ہو جائے تو اس کو کولچیکم کی ایک خوراک فوری فائدہ دیتی ہے۔ اپھارہ کی اکثر وجہ، جانوروں میں یہ ہے، کہ برسیم ایک چارہ ہے جس میں خشکی ہو جائے خشک سالی کی وجہ سے پانی نہ ملے جبکہ وہ ایک خاص عمر کو پہنچا ہوا ہو تو اس کے اندر HCN ہائیڈروسائینک ایسڈ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور پوٹاشیم سائینائیڈ انتہائی ہلاک کرنے والا زہر ہے اور پوٹاشیم سائینائیڈ کا زہر تشنج کے ساتھ مارتا ہے۔ سانس وغیرہ کی نالی ہر چیز پر ایسا سخت جھاڑتا ہے کہ پھر کھل ہی نہیں سکتی۔ اس لئے پوٹاشیم سائینائیڈ کے زہر سے جو لوگ مرتے ہیں وہ ایک لفظ بھی نہیں بول سکتے۔ اس کا معمولی اثر بھی خطرناک ہوتا ہے۔

اس سے جانوروں کو اپھارہ ہوتا ہے۔ انتڑیوں میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج کولچیکم ہے۔

انسانوں کو بھی ایک خطرہ ہے کڑوے باداموں سے اس میں بھی HCN پایا جاتا ہے۔ اسی سے وہ کڑوا ہوتا ہے۔ ان باداموں کو زیادہ کھالیا جائے۔ یا میٹھے باداموں کے ساتھ ملا کر کھالیا جائے تو بچوں میں SPASM تشنج پیدا کر سکتا ہے۔ تشنج جو خطرناک اور فوری ہوں ان کا علاج کولچیکم ہے۔

بعض چیزوں کے علاج اس طرح براہ راست حوالے سے یاد ہونے چاہئیں۔

بھڑ اور شہد کی مکھی کے کاٹے کا علاج

مثلاً اپس Apis ہے، شہد کی مکھی۔ اس کے کاٹے سے بعض دفعہ جن لوگوں کو الرجی ہو وہ مر بھی جایا کرتے ہیں بہت ہی خطرناک ہے۔ جن کو الرجی نہ ہو ان کو کوئی بھی فرق نہیں پڑتا۔ عام شہد اتارنے والے ہیں ان کو کاٹتی رہتی ہیں۔ اس کا علاج کاربالک ایسڈ ہے۔ فوری گہرے اثر کو توڑ دیتا ہے۔ بھڑ کا کاٹنا شہد کی مکھی کا کاٹنا۔ عموماً اس میں فارمک ایسڈ Formic Acid ہے جو مہلک ہوتا ہے۔ فارمک ایسڈ اذیت دینے (ٹارچر) کے لئے بھی پرانے زمانے میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ہٹلر، جنگ عظیم میں، یہود کو ٹارچر کرنے کے لئے فارمک ایسڈ کے ٹیکے لگوایا کرتا تھا۔ اس سے مریض شدید عذاب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بھڑ کے زہر کی ہیوی ڈوز اگر دے دی جائے تو اندازہ کر سکتے ہیں کیسی شدید تکلیف ہو گی۔ اکثر مر جاتے تھے۔ جو بچتے تھے حواس باختہ ہو جاتے تھے۔ اس کا علاج ہومیوڈوز میں کاربالک ایسڈ ہے۔

بھڑ اور شہد کی مکھی کے کاٹے میں روزمرہ استعمال کی چیز جو بہت موثر ہے وہ نیٹرم میور Nat. Mur ہے۔ ٹیبل سالٹ، سادہ خوردنی نمک، اور اسکو میں آرنیکا کے ساتھ ملا کر دیتا ہوں اور خدا کے فضل سے بہت ہی زود اثر اور ڈرامیٹک اثر پیدا کرتا ہے۔

ایک دفعہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث بیمار تھے انہوں نے مجھے رات ساڑھے دس بجے بلوایا۔ دوائی کا مشورہ کرنا تھا۔ اتنے میں کوئی شخص بھاگا بھاگا آیا کہ چوہدری شبیر احمد صاحب کو ۲۵۔ ۳۰ شہد کی مکھیاں کاٹ گئی ہیں۔ کافی بڑا حملہ تھا ان پر یا شاید بھڑیں تھیں۔ انہوں نے حضرت صاحب کو دعا کے لئے کہلوایا تھا۔ بہت خطرناک حالت تھی اور جان کنی جیسی کیفیت تھی۔ حضرت صاحب اپنی بات تو بھول گئے۔ فوراً مجھے کہا کہ دوڑو۔ واپس گھر جاؤ اور فوراً دوا بھیجو۔ میں نے گھر جا کر فوراً نیٹرم میور اور آرنیکا ملا کر بھجوائی۔ واپس پھر میں آیا دیکھنے کے لئے ۱۰۔ ۱۵ منٹ کے بعد پیغامبر آگیا کہ خدا کے فضل سے ٹھیک ہو گئے ہیں کوئی تکلیف نہیں۔

تو ہومیوپیتھک دوائیں جب اثر دکھاتی ہیں تو یوں لگتا ہے جادو ہو گیا ہے۔ اس لئے ان کو اگر آپ ہنگامی ضرورت کے لئے، آئے دن حادثے ہوتے رہتے ہیں، ان کے لئے محنت سے بھی، یادداشت پر زور دے کر بھی یاد کرنا پڑے تو کرنا چاہئے۔ مگر یہ وہ ایسی چیزیں ہیں جن پر مجھے تو کبھی بھی محنت نہیں کرنی پڑی۔ جو ہنگامی چیزیں ہیں وہ ویسے ہی دماغ پر جلدی نقش ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے علاج بھی ایک دفعہ پڑھ لیا تو دوبارہ دیکھنے کی ضرورت نہیں پیش آتی۔ دلچسپی سے اگر پڑھیں تو فوراً دوا ذہن میں آتی ہے۔

بچھو کے کاٹے کی دوا

بچھو کاٹ جائے تو اس کے لئے بھی آرنیکا Arnica اور لیڈم Ledum۔ ایک احمدی ڈاکٹر تھے ڈاکٹر نثار احمد مورانی تھے۔ تھر کے علاقے کی شیڈولڈ کاسٹ قوموں میں تعلیم یافتہ تھے۔ اور خود احمدی ہوئے پھر وقف جدید کے معلم بنے اور ہر فن مولا تھے۔ آج کل نوکوٹ میں ہوتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تھر کے علاقے میں بہت زہریلا بچھو ہوتا ہے وہ آرنیکا اور لیڈم کو ملا کر استعمال کراتے تھے ۲۰۰ میں پانچ منٹ میں دو دفعہ دوہراتے تھے اور دس منٹ کے اندر اندر مریض بالکل ٹھیک ہو جاتا تھا۔ وہ مشہور ہو گئے تھے۔ بچھو والا قادیانی ڈاکٹر۔ اور ایک اور چیز کے وہ بڑے ماہر تھے۔ وہ ہے معمولی سی دوا لیکن اس علاقے میں بہت ہی خطرناک بیماری سمجھی جاتی ہے افریقہ میں بھی پائی جاتی ہے۔ اور افریقنوں کو بھی اسے نوٹ کرنا چاہئے۔ ایک بہت لمبا کیڑا ہوتا ہے جو بعض دفعہ سینکڑوں فٹ بھی ہو جاتا ہے۔ اور جہاں وہ جسم میں داخل ہو جائے اگر ٹوٹ جائے تو اپنی شاخیں اور بچے اور جگہ بھیج دیتا ہے۔ اس لئے اس کے نکالنے کا فن یہ ہے کہ اسے ٹوٹنے نہ دیا جائے۔ افریقن اسے کانٹوں سے لپیٹ کر نکالتے ہیں۔ اس کے سوا اس کا کوئی علاج نہیں۔ تھر میں جسے ہو جائے اس کی زندگی پھر عذاب ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج ہے سلیشیا ۶x چند دن کھلائیں وہ پگھل کے پانی ہو کے نکل جاتا ہے۔ کچھ بھی نہیں رہتا باقی۔ کالی فاس میں ساتھ ملا دیا کرتا ہوں۔ یہ اعصاب کے لئے ٹانک ہے۔ افریقہ میں بعض لوگوں نے مجھے لکھا تو میں نے انہیں اس کے استعمال کا مشورہ دیا ان کی طرف سے تصدیق ہوئی کہ بہت اچھی دوا ہے۔ اور تھر میں تو بہت شہرت تھی ان کی۔ دور دور سے آتے تھے قادیانی ڈاکٹر سے اس کیڑے کی دوائی لینے کے لئے۔

ایلیومین Alumen پھٹکڑی- گلینڈز پھولنا اس کی خاص علامت ہے- السر- منہ کا کینسر- گلے کا کینسر بڑے بڑے سخت ٹانسل جو پرانے ہو جائیں- اس کا سر درد سر کے اوپر گرمی جیسے کوئی دبا رہا ہو- چٹکنے اور بوجھ کا احساس- اس میں دبانے سے آرام- دوسری دواؤں میں ایسا ہو تو دبانے سے آرام نہیں آتا- ہاتھ لگانے سے بھی تکلیف ہوتی ہے- دبانے کے لحاظ سے کالی کارب میں تکلیف بڑھتی ہے- لیکیسز میں ہلکا ہاتھ لگانے سے بڑھتی ہے- جلد کا اوپر کا حصہ حساس ہوتا ہے- مگر زور سے دبانا شروع کر دیں تو ماؤف حصے میں آرام آنے لگتا ہے- یہ بہت ہی باریک ہر دوا کے اپنے انداز ہیں جس سے وہ پہچانی جاتی ہے- عجوبہ بات کو ذہن نشیں کر لیں اس سے یاد آئے گی-

جن کے گلینڈز خراب ہوں وہ سلی مریض ہوتے ہیں- عضلاتی سختیوں کی وجہ سے ایک اور دوا میں سل کا ذکر کیا تھا- فاسفورس اور سلفر- برائیونیا' بے سیلی نم میں سل کی علامات ہیں-

مگر اس میں گلینڈز کا سخت ہونا کینسر کی علامت ہے- آواز مستقل بیٹھ جاتی ہے- ایلیومین میں یہی ہے- یہ عارضی نہیں لمبا ہے-

عارضی اگر گلا بیٹھے' فالجی علامات ہوں تو کاسٹیکم بہت مفید ہے- نزلاتی وجہ ہو تو نزلہ کا علاج- اگر ایلیئم سیپا کا کیس ہو خراش بھی ہوتی ہے- فالجی علامات میں یہ پلمبم Plumbum سے ملتی ہے- اور پلمبم کا یہ انٹی ڈوٹ ہے- بعض دفعہ پینٹس Paints میں پلمبم سکہ پایا جاتا ہے اگر پینٹ Paint سے کوئی حساس ہو تو ایلیومین اس کا بہترین توڑ ہے-

ایلیومینا Alumina اہم ترین علامت جو اس کی شخصیت بناتی ہے- یہ آہستہ اثر کرنے والا گہرا زہر ہے جو خون کی نالیوں کو سکیڑتا ہے یا خون میں کچھ مادے جما دیتا ہے- جس طرح کولسٹرول وغیرہ- مستقل خون کی نالیاں اگر سکڑ جائیں اور دماغ پر اثر ہو اور آرٹیریو سیکلوسس ہو جائے تو لمبا عرصہ کھلانی پڑے گی- ایک دو ماہ کی بات نہیں-

خارش میں ابھار نہیں ہوتے جلد پر- مریض خارش کرتا ہے تو پھر ابھار نکلتے ہیں- ان میں زردی مائل پانی یا پیپ جیسا مواد پیدا ہو جاتا ہے-

آنکھوں کا چھپر' جس طرح کرانک ایگزیما ہوتا ہے اس سے موٹے ہو جاتے ہیں- اس طرح آنکھ کے چھپروں میں کھجلی اور وہ بوجھل اور موٹے ہو جاتے ہیں- ان میں بہت مفید ہے-

معدے میں ہوا' کھٹے ڈکار' مزمن ہو جائیں اس وقت ایلیومینا کام آئے گی- یہ فوری کیسز کے لئے نہیں ہے- فوراً پیدا ہونے والی بیماریوں میں چند بیماریوں کے سوا یہ کام نہیں کرے گی- دائمی لمبی اثر والی دوا ہے-

بواسیر کے زخم اور تیزابی پانے نکلنے- عورتوں میں تکلیفیں ہیں حمل کے دوران یا ویسے- تیزابیت نمایاں ہوتی ہے-

ایک نشانی حمل کے دوران ایسی عورت جس کو قبض نہ ہوتی ہو' اسے حمل کے دوران قبض ہو جائے تو ایلیومینا کام دیتی ہے- یہاں عارضی طور پر بھی کام دیتی ہے پرانی دائمی کھانسی میں بھی مفید ہے-

ایگنس کاسٹس

Agnus Castus یادداشت کی کمزوری میں کالی فاس- دائمی یادداشت کی کمی میں سلفر بہت اچھا کام کرتی ہے- ۲۰۰ میں بعض کو وقتی اعصابی دباؤ میں یادداشت جواب دیتی ہے وہاں کالی فاس بہت اچھا کام کرتی ہے-

عورتوں میں عموماً چونکہ نو ماہ کافی بوجھ اٹھاتی ہیں اس لئے اعصاب جواب دیتے ہیں نیچے گرنے کا احساس پایا جاتا ہے- کاسٹیکم بھی اس میں نمایاں اثر رکھتی ہے ایگنس کاسٹس خاص طور پر اس احساس سے تعلق رکھتی ہے- خودکشی کا خیال آنے لگ جاتا ہے- لیکن خودکشی کا رجحان جس دوا میں ہے وہ ہے آرم میور- یہ سونے کا نمک ہے اس میں گہرا غم اور خودکشی کا نمایاں رجحان- دو تین کیسوں میں واضح طور پر یاد ہے- ماں باپ پریشان تھے- ان کو ارم میور دیا تو سب خیال مٹ گئے خودکشی کے-

اس میں بھی خودکشی کا خیال مگر آرم کی مستقل رجحان نہیں- اس کی سر درد فوٹو فوبیا اسے کہتے ہیں- ایلو پیتھک میں اس کا کوئی علاج نہیں- ایک سینئر پاکستانی افسر نے بتایا کہ مجھے فوٹو فوبیا کی تکلیف ہے- چوٹی کے ماہر ڈاکٹر کہتے ہیں علاج کوئی نہیں- ہومیو پیتھی میں بارہا میں نے مریضوں کو اس سے ٹھیک کیا ہے-

ایک بہت اہم دوا فوٹو فوبیا کی گریفائٹس ۲۰۰ ہے مستقل گہرا لمبا اثر گریفائٹس میں ہے- ایگنس کاسٹس میں سر درد سے اس کا زیادہ جوڑ ہے- وہ درد جو روشنی سے بڑھے ایک فوٹو فوبیا ایسی ہے کہ ویسے ہی روشنی میں آنکھ نہیں کھلتی- سر درد ضروری نہیں-

ایگنس کاسٹس میں لٹکنے کا احساس' ایک ہے بوجھ کا احساس ایک ہے جس میں میں عضلات Muscles ڈھیلے ہو جاتے ہیں- لٹک جاتے ہیں- عام طور پر مسلز میں جو Tension ہے جس طرح ربڑ ڈھیلا ہو جاتا ہے واپس سکڑنے کی طاقت نہیں رہتی- کلکیریا فلور بھی اور کاسٹیکم بھی- دائمی کیسز میں کلکیریا فلور بہت اچھی ہے اور ایگنس کاسٹس میں بھی یہ بات ہے- اس میں ایک بات جو کتابوں میں لکھی ہے اس کا عورتوں سے زیادہ تعلق ہے- اس لئے مسلز ڈھیلے ہونے کے ذکر میں عورتوں کا ذکر ملتا ہے- خواتین کے مسلز جب ڈھیلے ہوں تو ان کے لئے ایگنس کاسٹس اچھی ہے- اور چونکہ رحم کے نیچے گرنے کا احساس بھی ایگنس کاسٹس میں پایا جاتا ہے-

جس دوا میں خودکشی کا احساس پایا جائے اس میں نیٹرم میور بھی ایک ہے- یہ وہ دوائیں ہیں جو مایوسی کی علامتیں رکھتی ہیں- ایگنس کاسٹس میں بھی' نیٹرم میور میں بھی اور آرم میور میں بھی مایوسی ہے-

ایلنتھوس Ailanthus

یہ دوا زیادہ تر میوکس ممبرین Mucous Membrane کے جواب دے جانے کے وقت استعمال ہوتی ہے- میوکس ممبرین سے مراد اندرونی جلد ہے- انسانی جسم بیچ میں کھوکھلا ہے اندرونی سطح جو کسی بھی چیز کی ہو اسے میوکس ممبرین کہتے ہیں- بیرونی سطح جلد بن جاتی ہے- گردے' انتڑیوں' معدے' گلے کے اندر کی بھی- جب یہ جواب دے جائے لیکن اس کے بریک ڈاؤن میں اور ایک اور دوا ایمونیم کارب میں فرق یہ ہے کہ ایلنتھوس میں کالے خوفناک خون کی بلیڈنگ ہے السریشن پیپ جگہ جگہ جس طرح گردے کے اندر سوزش ہوتی ہے- گلے انتڑیوں منہ ہر جگہ میوکس ممبرین کے جواب دینے کے وقت استعمال- السر خصوصیت سے پائے جاتے ہیں- بال زیادہ جھڑتے ہیں- ویسے بال جھڑنے میں استعمال نہ ہو گی- مریضہ اگر میوکس ممبرین کی ہے اور پھر بال جھڑتے ہوں تو یہ دوا ٹھیک ہے-

بال جھڑنے کا علاج لیکن بال جھڑنے کی دیگر دوائیں اس سے بہت زیادہ بہتر اور زود اثر ہیں- بالچر میں ایک بہت ہی مفید دوا ہے- جو کھودے ہو جائیں ان کے لئے- چہرے پر بال ہی نہ ہوں اسے کھودا کہتے ہیں- جو میں کہہ رہا ہوں اس کے لئے دراصل بالچر کا لفظ غلط ہے اس کی انگریزی اصطلاح ہے ایلوکیشیا- اس میں چھتری کی طرح گول گول سپاٹ پڑ کے گچھوں میں بال اتر جاتے ہیں- سفید چمکدار سپاٹ رہ جاتا ہے- اس کے لئے یہ ہومیو پیتھک نسخہ حیرت انگیز ہے-

بے سیلی نم Bacillinum ۲۰۰

نیٹرم میور Nat.Mur ۲۰۰

اس کے ساتھ ایک روزمرہ کے لئے دن میں تین چار مرتبہ دی جاتی ہے

ٹیوکریئم Teucreum30

پکرک ایسڈ Picric Acid

یہ ملا کر دن میں ۳-۴ دفعہ پہلی دوائیں دو تین دن روزانہ ایک دفعہ پھر ہفتے میں ایک دفعہ یا زیادہ سے زیادہ دو دفعہ- جو ۲۰۰ والی ہیں-

کچھ عرصہ بعد سفید جگہوں پر بال آنا شروع ہو جاتے ہیں بال جھڑنے کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے- اور پورا سر بالوں سے بھر جاتا ہے-

یہ ٹکسالی کا نسخہ ہے- میں نے تجربہ سے آہستہ آہستہ سیکھا ہے- اور اگر کسی کے بچپن میں بال سفید ہو جائیں یا آغاز جوانی میں ایک دم بال سفید ہو جاتے ہیں- ہمارے پاس ربوہ میں ایک دفعہ سلسلے کے ایک بزرگ خادم ریٹائر ہونے کے بعد واقف زندگی بنے تھے مگر بہت اچھا کام کیا کرتے تھے- شاہ صاحب- وہ ایک دفعہ اپنی نواسی کو لے کر آئے- ۶-۷ سال عمر کی ہو گی- اس کی بڑی بڑی لٹیں سفید تھیں- گچھے کے گچھے سفید تھے- ان کے لئے پہلی دفعہ میرے ذہن میں آیا کہ سورائینم مفید ہونی چاہئے- میں نے سورائینم کی ۱۰۰۰ طاقت کی ایک خوراک دی- اور ہفتے کے بعد دوہرانے کے لئے کہا- اور ایک ماہ نہیں گزرا تھا کہ بچی کو لے کر آئے' بال کھول کر دکھائے- نیچے سے کالے بال آ رہے تھے- اوپر سے سفید تھے- اب وہ اللہ کے فضل سے شادی شدہ بچوں والی ہے- خوش باش ہے- بال بالکل ٹھیک ہیں-

اس تجربہ سے شہ پا کر پھر میں نے اور بھی استعمال کر کے دیکھا برص اور کوڑھ میں جلدی بیماریوں میں سورائینم مفید ہے- اس سے مجھے خیال آیا اور کامیاب رہا-

بعض مریضوں کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے- ویسے رنگ ٹھیک ہوتا ہے- اس میں ایلنتھوس یاد رکھیں لیکن اور دوا آرسنک سلف فلیوم Arsenic sulf Flauem جو برص کی دوا ہے اور یہ کالی برص میں بھی کام آتی ہے- عام طور پر برص کے ساتھ سفیدی کا تصور ہے سندھ میں ایک صاحب مخلص زمیندار تھے- ان کے چہرے پر بڑے خراب نظر آنے والے کالے داغ تھے ان کو میں نے آرسینک سلف فلیوم دی اور کہا کہ تین دفعہ کھاتے رہیں- اگلے دورے پر دیکھا کچھ داغ تھے مگر اکثر صاف ہو چکے تھے- بعض دفعہ ہاتھ بھی کالے ہو جاتے ہیں- چہرے کے کالے ہونے کے ساتھ ہی دماغ میں ایلنتھوس آنی چاہئے- یہ یاد رکھیں رحم کے اندر کی سطحوں کے ساتھ بھی اس کا بہت تعلق ہے اور اگر کسی کو پرسوتی بخار ہو یعنی رحم کی انفیکشن سے بخار ہو جائے- اس کے نتیجے میں دماغ میں پاگل پن ہو- ان کے لئے ایلنتھوس بہت اچھی دوا ہے-

ایک عورت جو پیدائش سے پہلے پیدا ہوئی تھیں رحم Develop نہیں ہوا تھا- ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ بچہ ہو ہی نہیں سکتا- ان کو دوا دی اب شاید ۵ بچے ہیں- ڈاکٹر پھر بھی حیران ہوتے ہیں- ایک کے بعد دوسرا بچہ ہوا تو ڈاکٹر سخت پریشان تھے- مگر ٹھیک بچہ ہوا-

نسیم سیفی

میری فوٹوگرافی

میں نے اپنے کسی مضمون میں اس بات کا تذکرہ کیا ہے کہ جب تقسیم برصغیر سے کچھ عرصہ قبل فسادات برپا ہوئے تو میرے والد صاحب نے الفضل کے لئے ایک مضمون لکھا تھا۔ جو ایڈیٹر صاحب کی مہربانی سے الفضل کے پہلے صفحے پر شائع ہوا تھا۔ اس میں آپ نے احمدی دوستوں کو اس بات کی طرف توجہ دلائی تھی کہ وہ واقعات کو تصویری طور پر محفوظ رکھنے کے لئے اپنے پاس کیمرے رکھیں۔ اگرچہ اباجی نے بذات خود تو کیمرہ استعمال نہیں کیا تھا لیکن لگتا ہے کہ انہیں اس بات کا بہت احساس تھا کہ الفاظ کی بجائے واقعات کو تصویری رنگ میں پیش کیا جائے تو وہ زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور بہتر اثر پیدا کرتا ہے۔

میں ۸۔ جنوری ۱۹۴۵ء کو قادیان سے روانہ ہوا۔ رات لاہور احمدیہ ہوسٹل میں بسر کی اور اگلے روز کراچی کے لئے روانہ ہوگیا۔ وہاں چند روز قیام کرنا پڑا اس دوران مکرم و محترم حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی کے ایک فرزند مہتہ صاحب جو کراچی میں پریس فوٹو گرافر تھے' کے ذریعے میں نے ایک چھوٹا سا کیمرہ خریدا جس کی قیمت اس وقت صرف پانچ روپے تھی۔ اور وہاں قیام کے دوران چند ایک تصاویر لے کر کیمرہ واپس قادیان اپنے بچوں کے لئے بھیج دیا۔ اس کیمرہ کے ساتھ جو میں نے چند ایک تصاویر لیں اگرچہ وہ میری ابتدائی تصویریں تھیں لیکن ان میں سے بعض اتنی صاف آئیں کہ مجھے کیمرہ کے ساتھ ایک تعلق پیدا ہوگیا۔ اس کے بعد نائیجیریا جاکر مجھے ایک اور کیمرہ خریدنے کا موقعہ ملا۔ وہاں بھی کچھ تصویریں لیں لیکن جب وہاں سے پانچ سال بعد واپس ربوہ اپنی فیملی لینے کے لئے آیا (اگرچہ فیملی کو ساتھ نہ لے جاسکا) تو یہاں خاص طور پر جو تصویر لینے کا موقعہ ملا۔ اور جو میرے لئے ایک یادگار تصویر ہے وہ ہے اس وقت کی جب ربوہ میں ریلوے لائن کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے Deviation بنانے کی خاطر سب ربوہ کے نوجوان اور بوڑھے بلکہ بچے بھی اپنے ہاتھ میں کسیاں اور ٹوکریاں لے کر وہاں پہنچے ہوئے تھے۔ اور وقار عمل کر رہے تھے۔ اس موقعہ کی جو میں نے تصویر لی وہ میرے لئے ایک یادگار تصویر ہے۔ کیونکہ اس تصویر کے علاوہ اور کسی نے اس موقعہ کو تصویری رنگ میں محفوظ نہیں کیا۔

۱۹۵۰ء ہی میں فرقان فورس جب واپس آئی تو ربوہ ریلوے سٹیشن پر صرف میرے پاس کیمرہ تھا اور میں نے گاڑی کی بھی تصویر لی اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (بعد میں امام جماعت الثالث) اور محترم مکرم مرزا مبارک احمد صاحب کی بھی پلیٹ فارم پر چلتے پھرتے تصاویر لیں۔ (وردی میں)

نائیجیریا میں میں نے جماعتی تقاریب کی تصاویر لیں اور انفرادی طور پر بھی کئی فوٹو لینے کا مجھے موقعہ ملا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ میں سیرالیون گیا تو ایئرپورٹ پر ہی مجھے پیراماؤنٹ چیف گامانگا اور ایک احمدی دوست وزیر کانڈے بورے ملے مجھے سب سے پہلا یہ احساس پیدا ہوا کہ ان دونوں کی تصویر لی جائے۔ چنانچہ میں نے ان سے گزارش کی اور وہ فوری طور پر دیوار کے ساتھ کھڑے ہوگئے اور میں نے تصویر لے لی۔ اسی طرح سیرالیون میں اور بہت سی تصویریں لیں، غانا میں بھی۔ ایک تصویر میں نے لائبیریا میں اس طرح لی کہ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری وہاں کے صدر کے محل کے سامنے کھڑے ہیں اور میں ان کی تصویر لے رہا ہوں۔ یہ تصویر مجھے اس لئے زیادہ پسند آئی کہ صدر مملکت کے محل کے پاس لی گئی تھی۔ اور تصویر لینے کے بعد جو بات ہمارے ذہن میں آئی وہ جماعت کی آئندہ ترقی سے تعلق رکھتی تھی۔ غانا میں جو ہمارے قائمقام ایمبیسڈر محمود صاحب تھے ان کے وقت میں میں نے وہاں کی ایمبیسی کی ایک تصویر لی۔ اس پر جھنڈا لہرا رہا ہے۔ اسی طرح اور بھی بہت سی تصویریں لینے کا موقعہ ملا۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ سب سے زیادہ تصویریں لینے کا اور ایسی تصویریں جن سے مجھے محبت ہے' موقعہ ملتا رہا۔ ربوہ میں اکثر و بیشتر ہمارے مربی بیرونی ممالک میں جاتے تھے کچھ عرصہ ریلوے سٹیشن پر اور پھر اس کے بعد تحریک جدید کے احاطہ میں ان کی پھولوں کے ہاروں کے ساتھ تصویریں لیا کرتا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ بہت سے مربیوں کے پاس میری لی گئی تصویریں موجود ہوں گی۔ اگر ان کے پاس موجود نہ بھی ہوں تو یہ تصاویر ماہنامہ تحریک جدید کے ٹائٹل پیج پر تو چھپ جایا کرتی تھیں۔ اور اس طرح ایک عالمی ریکارڈ بن جاتا تھا۔ بعض دفعہ ایسی تصاویر لینے کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کو دعوت دی جاتی تھی۔ کہ وہ بھی آکر گروپ میں شریک ہوں۔ اور ان کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کو بھی ایسی ہی دعوت دی جاتی تھی۔

ان تصاویر میں تمام وہ دوست جن کا تعلق تحریک جدید کے دفاتر سے ہوتا تھا اور باہر جانے والے کے رشتہ داروں میں سے ہوتے تھے ان سب کی مجموعی تصاویر لینے کے بعد میں اکثر مربی کی ایک الگ تصویر بھی لیا کرتا تھا۔ اس کے بعد جب سے مجھے الفضل میں کام کرنے کا موقعہ ملا ہے وہاں بھی میں نے اپنے اس ذاتی شوق کو قائم رکھا۔ کچھ دوست بیرونی ممالک سے تشریف لاتے ہیں اور ان کی انفرادی اور گروپ تصاویر لی جاتی ہیں۔ کچھ لوگ پاکستان ہی کے دوسرے حصوں سے تشریف لاتے ہیں اور ان کی تصاویر بھی لی جاتی ہیں ان میں سے بعض تصاویر میرے دفتر میں لی گئیں اور بعض تصاویر باہر عمارت کے سامنے کھڑے ہو کر۔ ان میں سے ایک بہت اچھی تصویر ویسے تو میں کہوں گا کہ سب ہی اچھی تصویریں ہیں' مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کی تصویر ہے۔ ان کی ایک تصویر میرے ساتھ دفتر میں بیٹھے ہوئے کی ہے اور ایک باہر عمارت کے سامنے جہاں سردیوں میں میں کچھ دیر دھوپ میں بیٹھ کر کام کرتا ہوں' اسی طرح محترم بل اٹکنسن ہارٹلے پول سے تشریف لائے۔ تو ان کے ساتھ تصویر لی گئی۔ مسٹر آدم سن انگلستان سے تشریف لائے تو ان کے ساتھ تصویر لی گئی نائیجیریا سے ایک دوست تشریف لائے۔ ان کے ساتھ تصویر لی گئی۔ نائیجیریا کی جماعت کے امیر صاحب عبدالرشید اگبولا کے ساتھ تصویر لی گئی۔ یوں باہر سے آنے والوں کی تصاویر لینے کا شوق بھی پورا کیا گیا۔

میں اس سلسلے میں صرف یہی کہوں گا کہ یہ میرا ذاتی شوق ہے اور خدا کے فضل سے میرے اس ذاتی شوق میں احمدیہ جماعت کی تصویری تاریخ بھی مرتب ہوئی ہے۔ چونکہ مجھے اچھی سے اچھی تصاویر لینے کا شوق رہا ہے۔ ایک دن کیمرہ اٹھائے حضرت امام جماعت الثالث کے دفتر میں پہنچ گیا۔ حضرت صاحب اکیلے ہی تشریف فرما تھے۔ میں نے گزارش کی کہ تصویر لینی چاہتا ہوں اس وقت حضرت صاحب ننگے سر بیٹھے اپنے دفتر میں کام کر رہے تھے۔ فرمانے لگے ٹھہرو۔ پہلے پگڑی پہن لوں۔ یہ تصویر بھی خدا کے فضل سے بہت اچھی تھی اور ماہنامہ تحریک جدید میں شائع ہوئی۔ اسی طرح ایک دن مکرم محترم ابوبکر ایوب صاحب ہالینڈ سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضرت امام جماعت الثالث نے۔ شام کے وقت اپنے پائیں باغ میں بلایا۔ اور ہم تینوں کی ایک تصویر لی گئی۔ یہ تصویر بھی ماہنامہ تحریک جدید میں شائع شدہ ہے۔

میرے اس چوالیس سالہ ذاتی شوق کی وجہ سے مجھے بہت سی تصاویر لینے کا موقعہ ملا۔ اس میں جماعتی گروپ بھی ہیں اور انفرادی تصاویر بھی ہیں۔ اور یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ دینی افراد کے علاوہ بعض سیاسی افراد کی تصویریں بھی میرے اپنے کیمرے کی کھینچی ہوئی میرے پاس موجود ہیں' میں اس مختصر سے مضمون میں ان تمام تصاویر کا ذکر نہیں کر سکتا۔

میں نے ایک تصویر پر ہمیشہ فخر کیا ہے اور وہ ہے حضرت امام جماعت الثانی کی مربیوں میں لندن میں کانفرنس کی صدارت فرماتے ہوئے۔ اس تصویر میں میں بھی موجود ہوں۔ کیمرہ سیٹ کر کے میں نے کسی کو دے دیا تھا۔ اور یہ کمرہ کے اندر کی تصویر ہے (بغیر فلیش کے) یہ کانفرنس تین دن تک جاری رہی تھی۔ پہلے دن ۶۳ میلروز روڈ کے ایک کمرہ میں ہوئی لیکن چونکہ وہاں قریب سے گزرنے والی گاڑی کا شور ہوتا تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ "جگہ بدل جائے" چنانچہ اس کے بعد ۶۱ میلروز روڈ میں یہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ ۶۳ میلروز روڈ میں جس روز کانفرنس کا افتتاح ہوا تھا۔ جس تصویر کا میں ذکر کر رہا ہوں وہ اسی روز کی ہے۔

اس کے علاوہ ایک اور تصویر جس کے متعلق میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ میرے جیسے ذوقی فوٹوگرافروں کی طرف سے لی گئی حضرت امام جماعت الرابع کی امامت پر متمکن ہونے کے بعد کی پہلی تصویر ہے۔ ۸۔ جولائی ۱۹۸۲ء کو انڈونیشیا کے نائب صدر اور زعیم اعلیٰ انصار اللہ محترم شریف لیوبس حضرت صاحب کی بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔ اسی روز میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں اطلاع کی اور ملاقات کا وقت مانگا تو فرمایا کل دس بجے لے کر آجائیں۔ چنانچہ اگلے روز میں انہیں حضرت صاحب کی خدمت میں لے گیا حضرت صاحب نے ایک گھنٹہ تک ان سے ملاقات کی اس عرصہ میں ان کی بیعت بھی لی۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ حضرت صاحب نے بیعت کے الفاظ انگریزی زبان میں دہرائے۔ پہلے فرمایا کہ مجھے بتاتے جائیں لیکن بتانے کی نوبت نہیں آئی۔ اگرچہ میں اس بات کے لئے تیار تھا کہ ساتھ کے ساتھ بیعت کے الفاظ کا ترجمہ کرتا جاؤں گا۔ لیکن جب میں نے یہ دیکھا کہ حضرت صاحب نے از خود بیعت کے الفاظ کہنے شروع کر دیئے ہیں تو میں خاموش رہا اور حضرت صاحب نے محترم شریف لیوبس صاحب کی بیعت لے لی۔ چونکہ خاصا وقت حضرت صاحب کے ساتھ بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا اور کیمرہ میرے پاس موجود تھا۔ اس لئے میں نے عین حضرت صاحب کے سامنے بیٹھ کر ایک تصویر اکیلے حضرت صاحب کی لے لی۔

اور دوسری تصویر جہاں میں بیٹھا ہوا تھا وہاں سے میں نے حضرت صاحب اور محترم شریف لیوبس کی لے لی۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس تصویر کو محترم شریف لیوبس دیکھیں تو وہ اسے حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اب اتنے لمبے عرصہ کے بعد غالباً نیگیٹو تو نہیں

مل سکتا لیکن بہرحال یہ تصویر میرے پاس موجود ہے اگر انہوں نے بھی تصویر مانگی تو میں اس تصویر سے کاپی کروا کے انہیں ارسال کر دوں گا۔

نائیجریا میں مکرم خلیل محمود صاحب اگرچہ ابادان میں کام کرتے تھے لیکن اکثر لیگوس میں تشریف لایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ وہ آئے اور کہنے لگے کہ میلکم ایکس جو امریکہ کے سیاہ فام مسلمانوں کے ایک بہت بڑے لیڈر ہیں آ رہے ہیں۔ چنانچہ ہم ان سے فیڈرل پیلس ہوٹل میں جا کر ملے اور میں نے اس موقعہ پر ان کی بہت سی تصاویر لیں جو خلیل محمود صاحب کے ساتھ ہیں اور بعض دوسرے دوست جو اس وقت ہمارے پاس موجود تھے ان کو بھی شامل کر کے یہ تصاویر لی گئیں (یہ تصاویر سلائیڈز میں ہیں اور خدا کے فضل سے نہایت اچھی آئی ہوئی ہیں) گویا کہ نائیجریا میں میلکم ایکس کی تصویریں صرف اور صرف میں نے لیں حالانکہ وہ امریکہ کے ایک بہت بڑے لیڈر مانے جاتے تھے۔

ملکہ الزبتھ کی تصویر لینے کا یوں موقعہ ملا کہ جب وہ نائیجریا دورے پر تشریف لائیں تو مدعوئین میں میں بھی شامل تھا۔ چنانچہ میں نے ان کے سامنے کچھ فاصلے سے ان کی اور وہاں کے گورنر جنرل رچرڈسن کی ایک تصویر لی جو میں سمجھتا ہوں کہ خاصی اچھی تصاویر میں شامل کی جاسکتی ہے۔

تصویریں تو ڈھیروں ڈھیر ہیں۔ کس کا ذکر کیا جائے اور کسے چھوڑا جائے۔ مجھ جیسے فقیر بے نوا سے لے کر بادشاہوں تک کی تصویریں موجود ہیں۔ بچوں کی ہیں۔ نوجوانوں کی ہیں۔ بڑوں کی ہیں بوڑھوں کی ہیں یہ تمام تصویریں لینے سے مجھے ایک راحت نصیب ہوتی تھی۔ اور میں اس ذوق کو اس خوشی کے ساتھ پورا کرتا تھا کہ وہ نہ صرف میرا ذوق ہے بلکہ یہ کہ جماعت کی ایک ضرورت بھی ہے۔ اور شائد ایک رنگ میں اپنے والد صاحب کی اس خواہش کو پورا کرنے کا ذریعہ بھی کہ مربیوں کے پاس یا جماعت کے دیگر افراد کے پاس بھی کیمرے ہونے چاہئیں۔ میں نے خدا کے فضل سے کیمرہ اپنے پاس رکھا ہے اور اس سے بہت سی تصاویر لی ہیں۔

تصویر کے متعلق کہا جاتا ہے کہ تاریخ میں سے ایک لمحے کو منضبط کر لینا یعنی محفوظ کر لینا فوٹوگرافی ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ جب ان تصویروں کو بعد میں دیکھا جاتا ہے تو وہ تمام واقعات سامنے آجاتے ہیں جن کے پیش نظر وہ تصاویر لی گئی تھیں۔ چہروں کے تاثرات سے بھی پتہ چلتا ہے کہ اس وقت جذبات کیسے تھے۔

ایک اور بات جو کہی جاتی ہے وہ یہ کہ تصویریں Faces چہروں کی لی جاتی ہیں یا Places (مقامات) کی یعنی یا انسانوں کی تصویریں لی جاتی ہیں یا لینڈ سکیپ اور عمارتوں کی تصویریں لی جاتی ہیں۔ میں نے دونوں قسم کی تصویریں لی ہیں۔ عمارتوں میں سے دنیا کی سب سے بڑی عمارت یعنی الاہرام کی میں نے تصویریں لی ہیں مجھے وہاں جانے کا موقعہ ملا وہاں سے الاہرام کی اوپر کی منزل میں پہنچ کر میں نے دیکھا کہ وہاں سنگ مرمر کی دیواریں کھڑی ہیں ایک قبر کے مطابق یعنی جتنی ایک قبر ہونی چاہئے اس کے مطابق چار دیواریں کھڑی ہیں۔ ان کے اوپر چھت نہیں ہے لیکن ان میں ایک سوراخ ہے اور کہا یہ جاتا ہے کہ جب کسی شخص کو اس طرح دفنایا جاتا تھا تو اس کے لئے اس کی روح کے اندر آنے اور باہر جانے کے لئے یہ سوراخ رکھا جاتا تھا۔ خدا جانے یہ بات کیسے چلی اور کس طرح لوگوں میں پھیلی لیکن میں نے بہرحال وہاں یہ سوراخ دیکھا اگرچہ قبر خالی تھی۔ اسی طرح بعض اور عمارتیں ہیں جن کی تصاویر لینے کا موقعہ ملا۔ اور جہاں تک Faces کا تعلق ہے یعنی چہروں کا یا افراد کا۔ ان کا تو ذکر میں کر ہی چکا ہوں۔

فوٹوگرافی کے سلسلے میں ایک اور بہت بڑی اہم بات یہ ہے کہ بعض اوقات کیمرہ سیٹ کرتے ہیں تصویر لی جاتی اور جب فلم کو ڈویلپ (دھونا) کیا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ تصویر آئی ہی نہیں۔ ایسا ایک بہت بڑا واقعہ نائیجریا میں اس طرح پیش آیا کہ میرے وہاں جانے سے قبل حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب امریکہ سے آئے ہوئے چند روز کے لئے وہاں بھی قیام پذیر ہوئے۔ حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب مربی انچارج تھے۔ جن لوگوں کو جماعت سے نکالا ہوا تھا انہوں نے حضرت چوہدری صاحب سے درخواست کی کہ وہ ان کی چائے کی پارٹی کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ حضرت حکیم صاحب کے اس بات کو ناپسند کرنے کے باوجود حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مناسب سمجھا کہ ان لوگوں کے ساتھ کم از کم اتنا تعلق رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ چنانچہ آپ تشریف لے گئے۔ فوٹوگرافر کا انتظام تھا۔ فوٹوگرافر عام طور پر دو تصویریں لیتے ہیں۔ فوٹوگرافر نے بڑے اہتمام کے ساتھ چوہدری صاحب کی گروپ فوٹو لی بلکہ دو تصویریں لیں۔ چوہدری صاحب دوسرے تیسرے دن وہاں سے تشریف لے گئے اور جب فلم دھوئی گئی تو وہ بالکل بلینک تھی یعنی اس میں کوئی بھی نقش موجود نہیں تھا۔ جن لوگوں نے یہ پارٹی کی تھی انہیں نہایت افسوس ہوا اور شائد محترم حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب کو کسی حد تک خوشی ہوئی کیونکہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ پارٹی ہو۔ اچھا ہوا کہ تصویر نہیں آئی۔ بہرحال یہ ذاتی جذبات ہیں جن کا انہوں نے میرے ساتھ کئی دفعہ تذکرہ کیا۔

فلمیں گم بھی ہو جاتی ہیں۔ مجھے ایک دفعہ خیال آیا کہ محترم و مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی میں اپنے کیمرہ سے تصویر لوں۔ میں نے ان سے گذارش کی۔ وہ دفتر سے نکل کر باہر آگئے۔ درختوں کے پاس کھڑے ہو گئے۔ میں نے تصویر لی۔ میں اپنی ذات میں بڑا خوش تھا کہ مجھے یہ موقعہ ملا ہے۔ وہ فلم میں نے ربوہ کے ایک فوٹوگرافر کو ڈویلپ کرنے کے لئے دی جب دو چار دن کے بعد میں وہ فلم لینے گیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ فلم میں نے ڈویلپ کر کے سکھانے کے لئے باہر لٹکائی تھی کچھ دیر کے بعد پتہ چلا کہ کوئی شخص وہ فلم اڑا لے گیا ہے وہ کون تھا اس کا آج تک پتہ نہیں چلا۔

اسی طرح ایک اور فلم ضائع ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب قادیان سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب بھی جرمنی سے تشریف لائے ہوئے تھے تحریک جدید نے ایک عشائیہ کا انتظام کیا اور تصویروں کے لئے میں نے سوچا کہ اگر کوئی فوٹوگرافر نہیں ہے تو مجھے گھر سے کیمرہ منگوا لینا چاہئے (اس وقت کیمرہ موجود نہیں تھا) چنانچہ کئی تصویریں عشائیہ کی لیں باہر کھڑے کر کے بھی۔ گروپ فوٹوز بھی۔ انفرادی تصویریں بھی اور وہ فلم میں نے ایک فوٹوگرافر کو ڈویلپ کرنے کے لئے دے دی۔ وہ اپنی فلموں کو فیصل آباد بھیجتے تھے جب ان کی دیگر فلمیں واپس آئیں تو انہوں نے دیکھا کہ وہ لفافہ جس میں میری فلم کے نیگیٹو ہونے چاہئیں تھے وہ نیچے سے پھٹا ہوا ہے اور فلم کہیں گر گئی ہے۔ جب انہوں نے مجھے اس بات کی اطلاع دی۔ تو میں نے اس کمپنی کے ساتھ جس نے یہ فلم ڈویلپ کی تھی خط و کتابت شروع کی۔ جو لوگ اس فلم میں موجود تھے ان کے چہروں کی کیفیت بیان کی۔ ان کے لباس کی کیفیت بیان کی۔ انفرادی بھی اور اجتماعی بھی تمام تفصیلات ان کو لکھ کر بھیجیں۔ لیکن ان کی طرف سے کوئی جواب نہ آنا تھا نہ آیا۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر فلم دھونے والوں سے فلم گم ہو جائے تو وہ ایک اور فلم مفت آپ کو دے دیں گے حالانکہ یہ اس کا بدل نہیں ہو سکتا۔ بہرحال فلموں کے ساتھ یہ بھی ہو جاتا ہے۔ میری فلموں کے ساتھ بھی ایسا ہوا۔ فلموں کے سلسلے میں میں نے اپنے ذوق کا اظہار کیا ہے تو یہ بھی بتاتا چلوں کہ کچھ عرصہ جب میں ۱۹۵۰ء میں انگلستان میں رکا تھا تو وہاں پر کوڈک کمپنی سے میری خط و کتابت جاری رہتی تھی۔ میں تصویر لے کر اسے خود ڈویلپ کرتا تھا اور پھر انہیں بتاتا تھا کہ تصویر کیسی آئی ہے اور ان کی رائے پوچھتا تھا۔ چنانچہ وہ میرے ہر خط کا تفصیل کے ساتھ جواب دیتے اور مجھے بتاتے کہ اگر یہ اس طرح تصویر آئی ہے اس میں یہ اچھائی ہے اور اگر اس طرح آئی ہے تو اس میں یہ خرابی ہے۔ اگر آپ ایسا کریں تو تصویر زیادہ بہتر آئے گی گویا کہ کچھ عرصہ میری کوڈک کمپنی کے مرکزی دفتر سے اس سلسلے میں خط و کتابت جاری رہی۔ شائد یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ فوٹوگرافی میرا واقعی شوق ہے۔ اور ایک اچھا ہی شوق ہے۔ شوق کے سلسلہ میں یہ بات یاد آئی کہ میں انگلستان میں تھا ایک روز میں اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ایک پارک میں گئے۔ ان کے ہاتھ میں دوربین تھی اور میرے ہاتھ میں کیمرہ۔ میرا کیمرہ دیکھ کر مسکرانے اور کہنے لگے دوربین سے فضا میں نظارے دیکھو' ہنگ لگے نہ پھٹکڑی لیکن کیمرہ تو ٹی بی ہے خرچ ہی خرچ۔ ان کی بات درست بھی تھی اور نہیں بھی۔ تفصیل میں چھوڑتا ہوں۔

☆ ○ ☆

ارشاد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو' نماز پڑھو۔ کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کرتا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو۔ اور رونا اور گڑ گڑانا اپنی عادت کر لو۔ تا تم پر رحم کیا جائے۔ سچائی اختیار کرو سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں؟ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ بھی پرواہ نہیں ہوتی۔

عزیزو!! اس دنیا کی مجرب منطق ایک شیطان ہے۔ اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی روح کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریت کے پہنچاتا ہے تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ۔ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ۔ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔

☆ ○ ☆

اطلاعات و اعلانات

اعلان ولادت

○ مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب مقیم ہالینڈ ابن مکرم محمد ابراہیم حنیف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بچے کا نام محمد فراز احمد عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ مکرم نذیر احمد صاحب جاوید ابن حضرت میاں علم الدین صاحب (رفیق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم شیخ سجاد احمد خالد صاحب مربی سلسلہ، دارالعلوم غربی اپنی اہلیہ محترمہ کی بلندی درجات کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اس موقعہ پر جن دوستوں کا وہ ذاتی طور پر شکریہ ادا نہیں کہہ سکے ان کا وہ اب تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

○ محترم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب صدر جماعت احمدیہ سادھو کی ضلع گوجرانوالہ پچھلے دو ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ علیل ہیں۔ شوگر بلڈ پریشر اور دل کی تکلیف پہلے سے ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم شیخ لطف المنان صاحب (جو حضرت منشی حبیب الرحمان صاحب کپورتھلوی کے پوتے ہیں) کو شوگر کے ساتھ اب Prostate کی شکایت بھی ہو گئی ہے جس کے لئے ڈاکٹروں نے اپریشن کی رائے دی ہے۔ جبکہ گذشتہ دنوں شوگر اور انجائنا کی وجہ سے تکلیف کافی رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

○ محترمہ ولایت بی بی صاحبہ (جو مکرم عبدالمنان کوثر صاحب کارکن ماہنامہ انصار اللہ کی والدہ ہیں) کو اچانک دل کی سخت تکلیف ہو گئی ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

○ عزیز مکرم عطاء الرؤف خان ابن مکرم رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ بعمر ۱۶۔ سال دسمبر ۱۹۹۲ء سے بعارضہ بلڈ کینسر بیمار ہے اور سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔

○ مکرم غلام حسین صاحب آف بھون ضلع چکوال ایک ماہ سے شدید بیمار چلے آرہے ہیں میر پور (آزاد کشمیر کے) ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ناصر احمد عباسی صاحب اچانک ہارٹ اٹیک کے باعث مورخہ ۲۰۔ اگست کو وفات پا گئے۔

آپ کی عمر ۶۳ سال تھی اور آپ بحیثیت زعیم انصار اللہ مجلس وحدت کالونی لاہور اپنی خدمات دینیہ بجالا رہے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ محترم جمال الدین صاحب شمس مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ آپ کی تدفین احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں ۲۱۔ اگست کو عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

○ مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ زوجہ شیخ محمد شریف صاحب آف اوکاڑہ مورخہ ۲۵۔ اگست ۹۴ء کو شیخ زائد ہسپتال لاہور میں ایک ماہ داخل رہنے کے بعد وفات پاگئیں۔ ان کی عمر ۶۸ سال تھی۔ اسی روز موصوفہ کا جنازہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھا گیا اور احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

موصوفہ مکرم شیخ ابرار احمد صاحب نیشنل الیکٹرانکس ہال روڈ لاہور کی والدہ محترمہ تھیں۔ احباب کرام سے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ محمد بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری محمد عبداللہ صاحب سکنہ محلہ اسلام پورہ لاہور بعمر تقریباً ۸۰ سال مورخہ ۹۴-۸-۲۸ کو وفات پاگئی ہیں۔ نماز جنازہ بعد از نماز مغرب مقامی مربی صاحب ماڈل ٹاؤن نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں دفن ہوئیں۔

آپ مکرم محمد امین صاحب چاہل دارالصدر جنوبی ربوہ کی والدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

نعم البدل

○ عزیز رانا افضال احمد (سنی) ابن مکرم رانا محمود احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ ۲۸۔ اگست ۹۴ء کو بجلی کا کرنٹ لگنے سے سوا سال کی عمر میں وفات پاگیا تھا۔ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔

بازیافتہ گھڑی

○ ایک عدد لیڈی رسٹ واچ لاری اڈا سے گھر واپسی پر مورخہ ۹۴-۸-۱۸ راستہ میں گری پڑی ملی ہے۔ نشانی بتا کر مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب ۲۸/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ یا بھٹی میڈیکل ہال دارالرحمت غربی ربوہ سے حاصل کریں۔

آسامیاں خالی ہیں

○ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں درج ذیل آسامیوں کے لئے صدر محلہ کی تصدیق شدہ درخواستیں مطلوب ہیں۔ انٹرویو ۱۰۔ ستمبر کو صبح ۹۔ بجے اکیڈمی میں ہونگے۔

۱۔ لیبارٹری اسسٹنٹ برائے فزکس۔ کم از کم تعلیمی قابلیت F.Sc

۲۔ مددگار کارکن۔ پڑھنا لکھنا جانتا ہو۔

۳۔ خاکروب

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

احمدی بہنوں کو تحریک جدید کے لئے کفایت شعاری کی تلقین

○ کچھ عرصہ ہوا محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان نے احمدی بہنوں کو تحریک جدید میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کے لئے ایک سرکلر کے ذریعہ یوں تلقین فرمائی۔

"ہر احمدی عورت کا فرض ہے کہ وہ تحریک جدید میں شامل ہو۔ آپ جو کپڑے بناتی ہیں اس کے متعلق فیصلہ کرلیں کہ ایک جوڑا کم بنائیں۔ یا گھر کے اخراجات میں سے کچھ کمی کر کے رقم بچائیں اور تحریک جدید میں شامل ہوں"۔

لجنات سے درخواست ہے کہ وہ اس قیمتی نصیحت کو بروقت بہنوں میں عام کریں اور ثواب حاصل کریں۔

تاجروں کیلئے ہدایت

○ "تاجروں کو چاہئے کہ تجارت میں ترقی کریں۔ اور اس ترقی کے ذریعے اللہ تعالیٰ جو زائد آمد انہیں دے۔ اسے تحریک جدید میں دیں۔ ہمارے تاجروں میں عام طور پر یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے مال کو اس خیال سے روک رکھتے ہیں کہ قیمت بڑھنے پر اسے فروخت کریں گے۔ حالانکہ مال کو اس خیال سے روک رکھنا (-) ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ (دین حق) ہمیں یہی تعلیم دیتا ہے کہ جو مال آئے اسے آگے بیچتے چلے جاؤ۔ تجارت میں ترقی کے لاکھوں راستے اور موجود ہیں۔ لہٰذا ہمارے تاجروں کو چاہئے کہ وہ بجائے اپنے مال کو روکنے کے دیگر ذرائع کے ذریعہ تجارت کو ترقی دیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے اور تحریک جدید میں زیادہ حصہ لینے کی نیت سے ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور ان کی ترقی کے راستے کھول دے گا"۔ (المصلح ۱۳۔ جنوری ۱۹۵۴ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا کے بارے میں ضروری اعلان

○ جو احباب درخواست دعا بھجواتے ہیں ان کی خدمت میں عرض ہے کہ جن کے لئے دعا کروانا چاہیں ان کا نام ضرور تحریر فرمائیں۔ صرف یہ کہہ دینا کہ میری پھوپھی یا میرے چچا بیمار ہیں۔ مناسب نہیں۔

(ادارہ)

بقیہ صفحہ ۱

احمدیہ) کی پڑپوتی اور مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب کی نواسی اور حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی پڑنواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت ہی مبارک فرمائے۔

ادویاتِ حیوانات

ویٹرنری ڈاکٹرز اور سٹورز فری سیمپلز براہ راست ہمیں خط لکھ کر منگوائیں۔

منہ کھر، گل گھوٹو، تھنوں کی خرابی (سوزش نار، گلٹی)، اخراج رحم (اوانس نکلنا)، زہرباد، دودھ کی کمی، ٹک، بندش، سرکن، اپھارہ، بانجھ پن اور واہ وغیرہ کیلئے بفضلہ تعالیٰ مؤثر ادویات اور لٹریچر مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے حاصل کریں۔

- اٹک: شفیق ویٹرنری کلینک نزد ملٹری ڈیری فارم چھوئی روڈ
- چکوال: نیو پنجاب ویٹرنری میڈیسن سٹور القادر مارکیٹ
- راولپنڈی: عظیمیہ دواخانہ جامع مسجد بالمقابل ہسپتال روڈ
- رحیم یار خان: حرمین ہومیو سٹور بانو بازار
- سرائے عالمگیر: ڈاکٹر سید طفیل حسین شفاخانہ حیوانات
- فیصل آباد: شادی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار
- کنجاہ: راجہ میڈیکل سٹور
- قائد آباد: مبارک دواخانہ مین بازار
- لاہور: پاکستان میڈیکوز نوشہرہ مال
- لیاقت پور: رحمن میڈیکل سٹور کچی منڈی
- ملتان: شبیر میڈیکل ہال حسین آگاہی روڈ

کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھک کمپنی) گولبازار ربوہ

فون: 771-04524، 211283-04524 فیکس: 212299-04524

خبریں

ربوہ : 7- ستمبر-1994ء
گذشتہ دنوں کی بارش کے بعد بادل پھر آرہے ہیں درجہ حرارت کم از کم 24 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے قاہرہ میں خاندانی منصوبہ بندی کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اسلام کے اصولوں کے مطابق اسقاط حمل جائز نہیں ہے انہوں نے قرآنی آیات کے حوالے سے بتایا کہ اسلام کسی جان کو ختم کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ کانفرنس کے شرکاء نے جن کی تعداد تین ہزار کے قریب تھی اور جس میں ۱۷۰ ملکوں کے نمائندے شامل تھے پاکستانی وزیراعظم کی تقریر کا زبردست تالیوں سے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ قاہرہ کانفرنس کی دستاویزات میں خامیاں ہیں ہمارا ردعمل اسلام کے مطابق ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں وسائل کے مطابق آبادی کو باقاعدہ بنانے میں کوئی مشکل نہیں لیکن یہ عمل اخلاقی اصولوں کے مطابق ہونا چاہئے۔ کانفرنس کی دستاویزات ثقافتی اقدار پر کاری ضرب لگاتی ہیں۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے قاہرہ میں بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ہم اسلام کے خلاف قاہرہ کانفرنس کی سفارشات کو تسلیم نہیں کریں گے ایسی کسی سفارش کو تسلیم نہیں کریں گے جو ملکوں میں سماجی انتشار پھیلانے کا موجب بنیں۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ بہت اہم مسئلے پر ہونے والی اس کانفرنس میں متنازعہ امور شامل کر کے اس کی اہمیت کو کم کر دیا گیا ہے۔

○ قاہرہ کانفرنس میں قرارداد کے مسودے پر اختلاف شدت اختیار کر گیا ہے۔ لبنان اور سوڈان نے اس مسئلے پر کانفرنس کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ ترکی بنگلہ اور انڈونیشیا کے سربراہان پہلے ہی اس میں شرکت کا ارادہ ترک کر چکے ہیں۔ مسلم گروپوں کا کہنا ہے کہ کانفرنس کی قرارداد کے مسودے میں اسقاط حمل اور ناجائز جنسی تعلقات وغیرہ غیر اسلامی اور غیر اخلاقی اقدامات کی توثیق کی گئی ہے۔

○ ملک بھر میں وسیع پیمانے پر شدید بارشوں سے دریاؤں میں شدید طغیانی کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ خلیج بنگال سے اٹھنے والا مون سون ہواؤں کا کم دباؤ بھارت سے ہوتا ہوا آٹھ ستمبر کو پاکستان پہنچ جائے گا یہ موجودہ سیزن کا سب سے طاقتور کم دباؤ ہے۔ کم دباؤ کے نتیجے میں مزید شدید بارشوں کی توقع ہے۔ اگر اس دباؤ کا رخ وادی کشمیر کے بالائی علاقوں کی طرف ہو گیا تو پاکستان کے دریاؤں میں شدید طغیانی آ جائے گی۔

○ ڈیرہ غازی خان کی نہروں میں ۱۲ جگہوں پر شگاف پڑنے سے ضلع کا بیشتر رقبہ زیر آب آ گیا ہے۔ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے علاقے کا دورہ کیا اور مقامی انتظامیہ کے اقدامات پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مقامی انتظامیہ کے باہم رابطے کو ناکام قرار دیا اور تحقیقات کا حکم دیا۔ علاقے میں بارشوں سے کپاس کی فصل اور نہری نظام کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

○ صوبہ سندھ میں سیلاب اور بارشوں سے ہزاروں ایکڑ رقبہ زیر آب آ گیا ہے۔ ضلع دادو کے دو مقامات پر حفاظتی بندوں میں شگاف پڑنے سے سینکڑوں گاؤں زیر آب آ گئے اور فصلیں تباہ ہو گئیں۔ ایک شگاف بنا ہر میمن گاؤں کے نزدیک منچھر جھیل کے حفاظتی بند پر اور دوسرا جوہی تعلقہ کے ایزی ڈیم میں پڑا۔ ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ مختلف مقامات پر امدادی کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں۔ وہ خود امدادی کارروائیوں کی نگرانی کے لئے سیہون شریف پہنچ گئے ہیں۔

○ دریائے سندھ نے ڈیرہ اسماعیل خان میں تباہی مچادی کئی بستیاں صفحہ ہستی سے مٹ گئیں۔ دو حفاظتی پشتے بہہ گئے

○ مختلف دینی جماعتوں نے قاہرہ کانفرنس میں وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے جرات مندانہ بیان پر ان کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بے نظیر نے بے حیائی کے آگے بند باندھ دیا ہے۔ مولانا امیر حسین گیلانی نے کہا کہ وزیراعظم نے یہودی لابی' اس کے ہمنواؤں اور تمام لادینی قوتوں کو مایوس کیا ہے۔ مولانا عبدالحمید وارثی نے کہا کہ اسقاط حمل کو مسترد کر کے اسلام کے ابدی نظام کو زندہ کر دیا گیا ہے۔ مختلف علما نے کہا ہے کہ بے نظیر نے عالم اسلام کی صحیح ترجمانی کی ہے۔ قاہرہ کانفرنس میں وزیراعظم کا جانا ان کے نہ جانے سے بہت بہتر رہا۔ قرآنی آیات پڑھنے والا حصہ ان کی تقریر کا بہت اچھا حصہ تھا۔ بے نظیر کی جرأت قابل تحسین ہے۔ انہوں نے مسلمانوں کے خلاف سازش ناکام بنادی۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ تحریک نجات جاری ہے۔ ۱۱۔ ستمبر کو کاروان نجات چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی پچھتانے سے پہلے اقتدار چھوڑ دے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بے نظیر نے قاہرہ کانفرنس کی تمام شرائط خفیہ طور پر قبول کر لی ہیں۔ وزیراعظم کی تقریر محض ڈرامہ بازی تھی۔ انہوں نے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکی۔ مسٹر نواز شریف نے کہا کہ ہمیں گرفتار کر لیا جائے یا فیکٹریاں بند کر دی جائیں جدوجہد جاری رکھیں گے۔ تحریک روکنے پر مزاحمت کی جائے گی۔ نتائج بھی قبول کریں گے۔

○ پوپ جان پال نے قاہرہ کانفرنس میں جنسی معاملات کو اٹھائے جانے کو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ اس معاملے پر انہوں نے بنیاد پرست مسلمان علماء کو اپنا ہمنوا بنالیا ہے

○ گوجرانوالہ کچہری کی حوالات سے ۱۷۔ خطرناک قیدی بیڑیاں توڑ کر فرار ہو گئے۔ چار قیدیوں کو بیڑیوں سمیت دوبارہ پکڑ لیا گیا۔ فرار ہونے والوں میں قتل کے ٦' اقدام قتل اور ڈکیتی کے دو' جبکہ دیگر سنگین مقدمات میں ملوث ۹ قیدی شامل ہیں۔

○ گورنر پنجاب چوہدری الطاف حسین نے کہا ہے کہ قوم مردہ ہے۔ اس کا مردہ ضمیر جھنجھوڑنے کی ضرورت ہے۔ عیاشی اور غفلت عام ہو رہی ہے۔ جانیں قربان کرنے والے شہداء کی دعا کے لئے ہاتھ تو اکٹھے اٹھنے چاہئیں۔ قومی دنوں میں تو اتفاق کا مظاہرہ کیا جائے۔ ۶۵ء میں قوم میں غیرت اور اتحاد موجود تھا۔

○ جماعت اسلامی میں فارورڈ بلاک قائم ہو گیا ہے۔ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد کے مخالفین نے تحریک فکر مودودی قائم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جماعت اسلامی کے پرانے رہنما مسٹر نعیم صدیقی اس کے صدر ہوں گے اور کمال الدین کمال سیکرٹری جنرل ہوں گے۔ عہدیداروں کا باقاعدہ انتخاب نمائندہ اجتماع میں ہو گا۔ تحریک کا حتمی نام بھی اسی اجتماع میں طے ہو گا۔ نئی قیادت کی جاری کردہ دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ جماعت انتشار کا شکار ہو چکی ہے۔ مسٹر نعیم صدیقی نے کہا کہ جماعت اسلامی سے علیحدگی کا فیصل اٹل ہے۔ میں اکیلا نہیں میرے ساتھ کئی اور ساتھی ہیں۔ میرا مقصد جماعت اسلامی کی اصلاح ہے۔

○ سپاہ صحابہ کے مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ اپوزیشن والوں کو ٹھنڈا ہو لینے دیں پھر ناموس صحابہ کا کارواں کراچی سے پشاور تک چلے گا جیلیں بھرنی پڑیں تو بھر دیں گے۔

○ ملک بھر میں یوم دفاع شایان شان طریق سے منایا گیا۔ شہداء کی یادگاروں پر عوام نے بھاری تعداد میں حاضری دی کراچی اور پشاور میں اسلحہ کی نمائش ہوئی۔ لاہور سیالکوٹ اور سرگودھا میں ہلال استقلال لہرایا گیا۔ ریڈیو اور ٹی وی نے خصوصی پروگرام پیش کئے۔ اخبارات نے خاص نمبر شائع کئے۔

اللہ نے چاہا تو بروز جمعۃ المبارک بھی پہلے ٹائم ہمارے کلینک کھلے رہیں گے۔

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک

رحمت بازار اور دارالیمن وسطی ربوہ

ضرورت ہے

رشید ہسپتال مین بلیوارڈ ڈیفنس سوسائٹی لاہور میں سروس کے لئے فل ٹائم' پارٹ ٹائم ڈاکٹر۔ لیڈی ڈاکٹر۔ نرسز۔

RECEPTIONIST, X-RAY TECHNICIEN MIDWIFE, OPERATION THEATER ASSISTANT

اے سی مکینک۔ الیکٹریشن۔

درخواستیں بھیجنے کی آخری تاریخ 94-9-18

انٹرویو 25' 26 ستمبر 1994 بوقت 5 تا 8 بجے شام۔ باہر سے آنیوالے کیلئے انٹرویو 25 ستمبر صبح ½9 تا 2 بجے

NO TA/DA

دانت اچھے صحت اچھی

دانت نکالنا کوئی علاج نہیں دانت مت نکلوایئے دانت درد کا فوری علاج

35 سالہ تجربہ کار

دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانتوں کے کراؤن بنوانے کیلئے تشریف لائیں

شریف ڈینٹل کلینک ربوہ فون 418

دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا مسخورہ خون کا آنا پانی کا گرم اور سرد لگنے کا تسلی بخش علاج ❖ فل سیٹ کے ماہر

ٹیڑھے اور بدصورت دانت سیدھے اور خوبصورت کئے جاتے ہیں